بقا ہے۔ اگر افغانستان تقسیم ہوا تو پھر پاکستان کی بقا و سلامتی بھی معرضِ خطر میں پڑ جائے گی۔

پاکستانی ذرائع ابلاغ۔ تنزلی کی راہ پر:

بریڈ فورڈ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ڈیوڈ جے جانز (جو ان دنوں پاکستان کے دورہ پر ہیں) نے شعبہ تعلیم میں پاکستانی ذرائع ابلاغ کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

"پاکستان میں ذرائع ابلاغ علمی شخصیتوں کو نظر انداز کر کے فلمی اداکاروں کو اہمیت دے رہے ہیں۔ پاکستان میں تعلیمی انحطاط کا اصل سبب یہی ہے۔ برطانیہ کے سائنس دانوں نے تھیوری کی بجائے پریکٹیکل پر زیادہ توجہ دی اور ہم ذرائع ابلاغ کو تعلیم کی ترویج و ترقی کے لئے زیادہ استعمال کرتے ہیں۔" (نوائے وقت ملتان ۲۴ ستمبر ۱۹۹۵ء)

یہی بات ہم کہتے تو اسے ملازم، دقیانوسیت اور نہ جانے کن کن اعزازات سے موسوم کیا جاتا۔ چونکہ یہ بات مسٹر ڈیوڈ نے کہی ہے اس لئے اس پر کوئی ردِ عمل نہیں ہوگا۔ پاکستانی حکمران ڈاکٹر ڈیوڈ جے جانز کے اس تجزیے کا انکار نہیں کر سکتے۔ ہمارے ذرائع ابلاغ میں گھسے ہوئے پچانوے فیصد جاہل کاٹھے انگریز منہ ٹیڑھا کر کے جب ولائیتی چیخیں مارتے ہیں تو ان کی اس جہالت پر ہنسی بھی آتی ہے اور افسوس بھی ہوتا ہے۔ ہمارے ذرائع ابلاغ تعلیم کی بجائے عریانی، فحاشی، بے حیائی، بدمعاشی اور بد عنوانی پھیلا رہے ہیں۔ اور کوئی مہذب قوم ان اعمالِ خبیثہ و رذیلہ کے ذریعے ترقی نہیں کر سکتی۔ یہ ترقی کا نہیں، تنزلی کا راستہ ہے۔ امرِ واقعہ یہی ہے کہ ڈوموں، میراثیوں، تہذیبی بھانڈوں اور سیاسی نٹوں کو قوم کا ہیرو بنا کر پیش کیا جا رہا ہے یہی طبقہ بد نژادِ نو کا آئیڈیل بن گیا ہے۔ جس کا نتیجہ ہمہ گیر تباہی کے سوا کچھ نہیں۔

جمعہ کی چھٹی کا خاتمہ:

گزشتہ کئی دنوں سے اخبارات میں یہ خبر گرم ہے کہ بے نظیر حکومت جمعہ کی چھٹی ختم کر کے اتوار کی چھٹی کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ ۱۹۷۷ء میں مسٹر بھٹو نے جمعہ کی چھٹی کا اعلان کر کے اسے اپنا بہت بڑا اسلامی کارنامہ قرار دیا تھا اور مسٹر بھٹو کی باقیاتِ سیئات پیپلز پارٹی اب تک اسے بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتی چلی آ رہی ہے۔ یہ بات انتہائی مضحکہ خیز ہے کہ جس اقدام کو بے نظیر اپنے والد کا اسلامی کارنامہ قرار دیتی رہی ہیں اب اسے ختم کرنے کے درپے ہیں!

دنیا بھر میں عیسائی اتوار کو چھٹی کرتے ہیں اور یہودی ہفتہ (یوم السبت) کو اور ان دنوں کو اپنے اپنے مذہب کے حوالے سے مقدس قرار دیتے ہیں جبکہ مسلمانوں کے لئے جمعہ مقدس ترین دن ہے۔ موجودہ حکمران جمعہ کی چھٹی کا نقصان یہ بتاتے ہیں کہ ہم تجارتی دنیا سے کٹ کر رہ جاتے ہیں۔ آخر مسلم ممالک بھی تو غیر مسلم ممالک کی منڈی ہیں۔ اگر ہفتہ اور اتوار کی چھٹی سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہوتا تو جمعہ کی چھٹی سے ہمیں بھی کوئی نقصان نہیں۔ سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک اس کی زندہ مثال ہیں۔ یہود و نصاریٰ سے مرعوب ہو کر اگر ایسا کوئی اقدام کیا گیا تو اس کی شدید مزاحمت کی جائے گی۔